ilmkidunya

علم کی دنیا

Home-Economics - 9th Class Home Economics Urdu Medium Chapter 7 Preparation

Q1. شیامبرگ اور سمتھ سے رویہ کی کیا تعریف کی؟

Ans 1: شیامبرگ اور سمتھ کے مطابق کسی بھی انسان کا عمل یاردعمل جو اندرونی ،بیرونی یا ذاتی تحریکوں کے نتیجے میں ظاہر ہوتا ہے.اس کا رویہ کہلاتا ہے.اس میں تمام پیچیدہ معاشرتی اور حیاتیاتی سرگرمیاں شامل ہیں.

Q2. بچوں میں مثبت رویے پیدا کرنے کے لیے کن نکات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے؟نام لکھیں.

Ans 1: 1.مثالی کردار بنیں 2.تنقید کی بجائے تعریف کی حوصلہ افزائی کریں 3.مستقل مزاجی کا مظاہرہ کریں 4.تکرار سے پر ہیز کریں 5.غلط رویوں پر معذرت کرنا سیکھیں 6.واضح رابطہ رکھیں

Q3. نارمل رویہ میں بچہ ہمدردی کرنا کیسے سیکھتا ہے؟

Ans 1: چھوٹے بچوں میں ہمدردی کا جذبہ نہیں ہوتا مگر جب وہ خود کسی چوٹ یا تکلیف کا تجربہ کر لیتے ہیں تو پھر وہ دوسرے بچوں سے ہمدردی کرنا بھی سیکھ جاتے ہیں.

Q4. رویوں کے مسائل کی شناخت میں بہن بھائیوں کا کیا کردار ہے؟

Ans 1: بڑے بہن بھائی چھوٹے بہن بھائیوں کے لیے مثالی نمونہ ہوتے ہیں.وہ ان میں اچھے اوصاف پیدا کرنے اور مسائل کے حل میں نمایا کرداد ادا کرتے ہیں اور والدین کی خانگی حالات ومالی وسائل کو سمجھنے نیز گھر کی عزت و وقار کو قائم رکھنے کے بھی ذمہ دار ہوتے ہیں.

Q5. رویوں کے مسائل میں اساتذہ کا کیا کردار ہے؟

Ans 1: رویوں کے مسائل میں اساتذہ کا کردار: 1.بعض بچے استاد کی سختی اور سرزنش کی وجہ سے تعلیم اور سکول سے بے زار جاتے ہیں اور بہتر تعلیم حاصل نہیں کر پاتے. 2.جماعت میں طالب علموں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے استاد ان پر توجہ نہیں دے پاتاجو بچوں کی سکول اور پڑھائی سے عدم دلچسبی کا سبب بنتا ہے.

Q6. بچوں کی بہترین پرورش کےلیے والدین کی ذمہ داری بیان کریں.

Ans 1: بچوں کی بہترین پرورش کےلیے والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ انکے لیے خوشگوار،دوستانہ ماحول ،داود تحسین اور تحفظ و محبت کی فضا پیدا کریں تاکہ ان کے جذبات اور ضروریات کی تسکین ہو اور وہ معاشرے اور خاندان کے لئے مفید ثابت ہوں.

Q7. نارمل رویہ کیسا ہوتا ہے؟

Ans 1: نارمل رویہ والے بچوں میں درج ذیل خصوصیات پائی جاتی ہیں. 1.تعاون:چار سال کی عمر کے بچے عام طور پر دوسرے بچونکے ساتھ کھیل یا دوسرے کاموں میں تعاون کرنا شروع کر دیتے ہیں.انہیں جتنے ذیادہ موا قع فراہم کیے جاتے ہیں وہ اتنا ہی جلد دوسروں سے تعاون کرنا سیکھ جاتے ہیں. 2.مقابلے کا رجحان: جب بھی ان کو مقابلے یا چیلنج کا سامنا ہوتا ہے،یہ محنت سے اپنی کارگردگی دکھاتے ہیں. 3.فیاضی: بچے اپنی چیزوں کو دوسروں کے ساتھ بانٹتے ہیں خود غرضی کی بجائے معاشرتی ہم آہنگی بڑھتی جاتی ہے،دوسرں کے خیالات اور احساسات کا بھی خیال کرتے ہیں.

Q8. رویوں کی شناخت میں اساتذہ کا کردار بیان کریں.

Ans 1: اچھے استاد میں ان خصوصیات کا ہونا لازمی ہے.مثلاً مضمون پر مکمل عبور،موثر طریقہ تدریس،ہمدرد اور با وقار،،فرض شناس،طالب علموں سے قریبی رابطہ ہو اور وہ ان کے مسائل سے واقف ہوں تاکہ وہ ان کی مدد اور رہنمائی کر سکیں.

Q9. بچوں میں رویوں کے مسائل حل کرنے کیلئے کن اقدامات پر عمل کیا جاسکتا ہے؟

Ans 1: مندرجہ ذیل اقدامات پر عمل کر نے سے بچوں میں رویوں کے مسائل حل کیے جاسکتے ہیں. 1.بچوں کی حوصلہ افزائی 2.ضروری ہدایت و رہنمائی 3.بے جا روک ٹوک سے گریز 4.متوازن غذا کی فراہمی

Q10. مثبت رویے میں والدین کو مثالی کردار کیسے بننا چاہئیے؟

Ans 1: بچے اکثر بڑوں کی نقالی سے بہت سیکھتے ہیں اور ان میں اکثر اچھی اور بری عادات بڑوں کی پیروی کی بدولت پروان چڑھتی ہیں اس لیے بچوں کے سامنے بدکلامی،بدزبانی اور گالم گلوچ نہ کریں اور والدین و دیگر افراد خانہ بچوں کے سامنے مثالی کردار بن کر دکھائیں تاکہ ان میں اچھی عادات پروان چڑ ھیں.